اداریہ

خیالات اور تصور کی سائنس

غلط قیاس اور رائے گمراہ کن ہو سکتے ہیں، غلط اندازے اور گمان آپ کے فیصلے کو غیر واضح بنا سکتے ہیں، اور خیالات کی غلط گاڑی آپ کو تباہ کن راستے پر لے جا سکتی ہے۔ پچھلے آٹھ مہینوں سے زیادہ کے دوران ہم نے یہ سب کچھ بلکہ اس سے زیادہ دیکھا اور تجربہ کیا کہ نوول کورونا وائرس وبائی مرض نے کس طرح پوری دنیا کو تباہ و برباد کیا ہے۔ اس دوران بغیر کسی سائنسی بنیاد کے غلط معلومات کو بے خوف پھیلایا گیا، بعض اوقات اعلیٰ عہدیداروں کی متضمن حمایت اور تائید بھی اس میں شامل تھی، وائرس کی نوعیت اور احتیاطی تدابیر کو لے کر طرح طرح کے دعوے چاروں طرف گردش کر رہے ہیں۔ طویل لاک ڈاؤن کے چلتے ذہنی صحت ایک بڑا تشویشناک مسئلہ بن گئی ہے، ان سب کے درمیان، عالمی سائنسی برادری خاموشی سے آپس میں سر جوڑے نئے اور مہلک وائرس کی پیچیدہ نوعیت کو سمجھنے کی کوششیں کر رہی ہے۔ ان کی دریافت اور کھوج کووڈ-۱۹ کا مقابلہ کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات میں پالیسی میکرز کی رہنمائی کرتی رہی ہے۔ بیماری سے ہونے والے مصائب کو کم کرنے کے لئے دنیا بھر کی لیباریٹریز میں ہو رہی تحقیق میں دواؤں کی ری پرپزنگ بھی شامل ہے، سائنسدان ایک موثر ویکسین تیار کرنے کی راہ پر تیزی سے گامزن ہیں جو وائرس کے شدید غضب ناک حملہ کو کمزور کر سکے، ایک محفوظ ماحول پیدا کرنے کے لئے تکنیکی ماہرین اور جدت پسند بھی متعدد بدعات کے ساتھ آگے آئے ہیں۔ حالیہ مہینوں میں ہونے والی پیشرفت نے سائنس دانوں، تحقیق اور ترقی کے عمل، اور دیگر اہم سائنسی امور کے بارے میں دنیا بھر کے عوام کے شعور کو کیسے متاثر کیا ہے؟ ابھی اس بارے میں بات کرنا جلد بازی ہوگا۔

تاہم، پیو ریسرچ سینٹر کے ذریعہ اکتوبر ۲۰۱۹ سے مارچ ۲۰۲۰ تک، یورپ کے ۲۰ علاقوں، ایشیاء-پیسیفک، روس، امریکہ، کنیڈا اور برازیل میں کئے گئے سروے کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ سائنس دان اور ان کی تحقیق کو وسیع پیمانے پر مثبت روشنی میں دیکھا جاتا ہے۔ ہندوستان کے سلسلے میں پائے جانے والے نتائج خاص طور پر آنکھیں کھولنے والے ہیں۔ مثال کے طور پر ہندوستان میں ۵۷ فیصد کے خیال میں ان کے ملک کی طبی خدمات اور علاج دنیا بھر کی طبی خدمات کے مقابلے زیادہ بہتر یا اوسط سے زیادہ عمدہ ہے۔ صرف دس میں سے ایک ہندوستانی ہی ایسا سوچتا ہے کہ ان کے ملک کا طبی علاج اوسط (۱۱/فیصد) سے کم ہے۔ ہندوستان میں لگ بھگ تین چوتھائی افراد کا خیال ہے کہ سائنسی تحقیق میں حکومتی سرمایہ کاری جس کا مقصد علم کو آگے بڑھانا ہے عام طور پر وقت کے ساتھ معاشرے کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے۔ اسی طرح ہندوستان میں چوتھائی حلقوں کا کہنا ہے کہ ہندوستانی خلائی تحقیقاتی ادارے کا خلائی ریسرچ پروگرام معاشرے کے لئے اچھا رہا ہے۔ دریں اثنا بیشتر ہندوستانی مصنوعی ذہانت (اے آئی) کو ایک مثبت فکر کی بنیاد پر کہا جا سکتا ہے کہ یہ معاشرے کے لئے یہ اچھا ہے۔ تقریباً ۵۰/فیصد سوچتے ہیں کہ کیڑے مار دوا (۵۳/فیصد) استعمال کر کے پیدا کی گئی فصل، مصنوعی پریزرویٹو (۵۳ فیصد) یا جینیاتی طور پر تبدیل شدہ کھانوں (۴۸ فیصد) سے تیار کردہ کھانے غیر محفوظ ہیں۔ دنیا کے متعدد حصوں میں اینٹی ویکسینیشن مہم کے برخلاف، ہندوستان میں تقریباً ۵۵/فیصد افراد ایم ایم آر ویکسین سے حاصل ہونے والے صحت سے متعلق فوائد پر یقین رکھتے ہیں جس میں ۴۹/فیصد کا ماننا ہے کہ ایم ایم آر ویکسین سے مضر اثرات کا خطرہ کم ہے یا بالکل نہیں ہے۔ پیو ریسرچ سینٹر کے سروے سے پتا چلتا ہے کہ عالمی سطح پر موسمیاتی تبدیلیوں کے بارے میں عام لوگوں میں تشویش پچھلے کچھ عرصے سے بڑھ گئی ہے۔ ہندوستان میں تقریباً ۷۰/فیصد لوگ کہتے ہیں کہ موسمیاتی تبدیلی ان کے رہائشی مقاموں کو کچھ حد تک (۴۲/فیصد) یا زیادہ (۲۸/فیصد) متاثر رہی ہے۔ اور تقریباً ۶۱/فیصد کا خیال ہے کہ ماحول کی حفاظت کو ترجیح دی جانی چاہئے، چاہے اس کی وجہ سے معاشی نشونما آہستہ ہو اور ملازمتوں میں کچھ کمی ہو جائے۔ ایک چھوٹا حصہ (۲۵/فیصد) کا خیال ہے کہ ملازمت پیدا کرنا اولین ترجیح ہونی چاہئے، چاہے اس کی وجہ سے ماحول کو کسی حد تک تھوڑا نقصان ہو جائے۔

وائرل وبائی مرض کے دوران دنیا بھر کے عوام کی توجہ سائنس کی طرف مبذول کروانے والے کووڈ-۱۹ کے حملے کے ساتھ یہ جاننا دلچسپ ہوگا کہ اس تجربے نے سائنس اور سائنس دانوں کے بارے میں عوامی تاثرات کو کس طرح تبدیل کیا ہے۔

مُدیر۔ حسن جاوید خان

سائنس کی دُنیا

(سہ ماہی)

سی.ایس.آئی.آر

اردو ایڈوائزری کمیٹی (مجلس مشاورت)

- ڈاکٹر محمد خالد صدیقی، سابق ڈائریکٹر، جنرل سی سی آر یو ایم، نئی دہلی
- ڈائریکٹر جنرل، سی سی آر یو ایم، نئی دہلی
- ڈائریکٹر، این سی پی یو ایل، نئی دہلی
- ڈائریکٹر سینٹر فار کارڈیولوجی، اے ایم یو علیگڑھ
- ڈاکٹر روبندر کمار، سابق ایڈیٹر 'سائنس کی دنیا' نئی دہلی
- جناب عزیز احمد ہاشمی، سابق پرنسپل ڈی ای ڈی کالج، پربھنی
- ڈائریکٹر نسکیئر ایکس آفشیو ڈاکٹر رنجنا اگروال

ناظم : **ڈاکٹر رنجنا اگروال**

مدیر : **حسن جاوید خان**

آرٹ آفیسر : **نیرو وِجن**

سرورق ڈیزائن : **منیندر سنگھ**

شعبۂ فروخت و تقسیم : **چارو ورما**
: **رنبیر سنگھ**

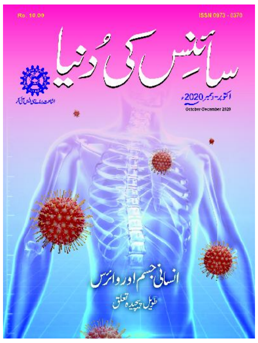

خط و کتابت کا پتہ:

حسن جاوید خان: مدیر "سائنس کی دُنیا"

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سائنس کمیونی کیشن اینڈ انفارمیشن ریسورسیز، ڈاکٹر کے.ایس.کرشنن مارگ،

(نزدیک پوسا گیٹ) نئی دہلی-۱۱۰۰۱۲

E-mail:hjk@niscair.res.in

فون

مدیر	:	25846301/375
ادارہ	:	25848702, 25846301-7/290
فروخت	:	25841647, 25846301/335
ایڈورٹیزمنٹ	:	25843359